

تَزَكُّىٰ لَا وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ⑯

کرنے کیلئے تیار ہیں نہیں
صیحت کی جائے اور جو بد بخت
صیحت سے گریز کر رہے ہیں
وہ خود اپنا انعام دیکھ لیں گے۔
آیت ۱۳۶ میں ان خوش
قسم انسانوں کو بشارت دی

جائزی ہے جنہوں نے اپنے
آپ کو پاک کیا۔ وہ ہر حال
میں اپنے رب کو یاد کرتے ہیں
اور اس کی نماز پری شرائط کے
ساتھ ادا کرتے ہیں۔

آیت ۱۹۲ میں کفار کو
تبییکی گئی ہے کہ ان کا حال یہ
ہے کہ انہوں نے پوری زندگی
کا مقصد اور قدریں اس دنیا کے
آرام و آسائش فائدوں اور

لذتوں کو بنا لیا ہے اور آخرت
پر انکو ترجیح دے رکھی ہے۔ اس
وجہ سے چنبری کی باتیں اسکے
دلوں میں نہیں اتریں ہیں حالانکہ
سب سے زیادہ بہتر اور بھیش

باقی رہنے والی زندگی آخرت کی
زندگی ہے دنیا کی نعمتوں سے
آخرت کی نعمتوں بہت بڑا کر
ہیں۔ یہ حقیقت صرف قرآن ہی

میں نہیں بلکہ حضرت
ابراهیم و موسیٰؑ کے صحیفوں میں
بھی اسکی تلقین کی گئی تھی۔

تَزَكُّىٰ وَ ذَكَرُ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ⑯

| تَزَكُّىٰ | وَ | ذَكَرُ | إِسْمُ | رَبِّهِ | فَصَلَّىٰ |
|-----------|-----|--------------|--------|-------------------|-------------------|
| پاک ہوا | اور | ذکر کرتا رہا | نام | پروردگار پر صたらہا | اور نماز پر صたらہا |

جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پر صたらہا۔

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۱۷ وَ الْأُخْرَةُ

| بَلْ | تُؤْثِرُونَ | الْحَيَاةُ الدُّنْيَا | وَ | الْأُخْرَةُ |
|------|------------------------------|-----------------------|---------|---------------|
| بلکہ | تم پسند کرتے / ترجیح دیتے ہو | زندگی کو | دنیا کی | حالات کے آخرت |

مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت

خَيْرٌ وَ أَبْقَىٰ طِ إِنَّ هَذَا لِفِي الصُّحْفِ

| خَيْرٌ | وَ | أَبْقَىٰ | إِنَّ | هَذَا | لِفِي | الصُّحْفِ |
|--------|-----|-------------------|-------|---------|--------|-----------|
| بہتر | اور | باتی رہنے والی ہے | بے عک | یہی بات | میں ہے | صحیفوں |

بہتر اور پائندہ درتے ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم)

الْأُولَىٰ لَا صَحْفٌ إِبْرَاهِيمٌ وَ مُوسَىٰ ۱۸

| الْأُولَىٰ | صَحْفٌ | إِبْرَاهِيمٌ | وَ | مُوسَىٰ |
|------------|------------|--------------|-----|----------|
| پہلے | صحیفوں میں | ابراهیم | اور | موسیٰ کے |

ہے۔ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تعلیل: تَزَكُّىٰ: جو پاک یہ نہ ہو، پاک ہوا۔ (تفعل) تَزَكُّىٰ سے ماضی واحد غائب مذکور۔ صَلَّىٰ: اس نے نماز پر ہمیشہ نصیلیہ سے ماضی واحد غائب مذکور۔ تُؤْثِرُونَ: تم پسند کرتے ہو اختیار کرتے ہو ایضاً۔ (فصیلت و برتری دینا/ ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا) سے مضارع مجمع مذکور۔

الْأَعْلَمُ: سدا باتی رہنے والا بہت پاسیدار پائندہ تَزَكُّىٰ سے اس تفصیل (واحدہ مذکور)۔

هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَشِيشَةِ ① وَجُوهَةٌ

| مَلْ | أَلْيَ | لَكَ | حَدِيثُ | الْفَشِيشَةِ | وَجُوهَةٌ |
|-------|--------|---------|---------|--------------|--------------------------------|
| كِيَا | أَلْيَ | بِيَرَے | بَاس | بَات | ذُهَانِبَ لِيَنَهُ دَالِيَ كِي |

بَهْلَامْ كُوَّذُهَانِبَ لِيَنَهُ دَالِي (لَيْتَنِي تِيَامَتَ كَا) حَالَ مَطْوَمَ هَوَا هَيْ؟ اس روز بہت

پُورَةَ بَهْجِيَ کی دور میں نازل
ہوئی بُجَدَ ضَعُورَ تَلْخَ عَام
شروع کر پچے تھے اور کفار میں
کونٹر انداز کر رہے تھے۔ اس
پُورَةَ کا مرکزی موضوع تَحْيَد
وَآذَنَ ہے جن کا ہمومِ الْمَلَك
کما لکار کر رہے تھے۔

آیت ۱۷ میں غلط
میں پڑے ہوئے انسانوں کو
چونکا نے کیلئے کہا جا رہا ہے کہ
تمہیں اس بات کی کچھ خبر ہے
جب اس عالم پر چھا جانے والی
آفت نمودا رہوگی۔ اس وقت
تمام انسان دو مختلف گروہوں
میں تقسیم ہو کر دو مختلف انجاموں
سے دوچار ہوں گے۔ کچھ لوگ
اس روظیم اور عالمیہ مصیبت
میں جلا ہوں گے کیونکہ اس کے
چیرے اس دن ذلیل و خوار
ہوں گے۔ مخت سے مثقال
وہی ہوئی آگ میں داخل ہوں
گے۔ کھولتے چشمے کا پانی پینے
کو طے گا، خاردار سوکھی گھاس
کھانے کو طے گی جو نہ موٹا
کرے گی نہ بھوک مٹائے
گی۔ یہ سب اپنے معامل کا
نتیجہ ہوگا۔

يَوْمَ عِزِّ خُشَّعَةٌ ② لَعَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③

| نَاصِبَةٌ | عَامِلَةٌ | خُشَّعَةٌ | يَوْمَ عِزِّ |
|-----------|-------------|-------------------|--------------|
| اس دن | ذلیل ہوں کے | مخت مخت کرنے والے | تھے ماندے |

سے من (والے) ذلیل ہوں گے۔ مخت مخت کرنے والے تھے ماندے۔

تَصْلِي نَارًا حَامِيَةٌ ④ تُسْقِي مِنْ عَيْنِ

| تَصْلِي | نَارًا | حَامِيَةٌ | تُسْقِي | مِنْ | عَيْنٌ |
|-------------|--------|-----------|-------------------|------|----------|
| داخل ہوں گے | آگ میں | وہی ہوئی | اکوپلا یا جائے گا | سے | ایک چشمے |

وہی آگ میں داخل ہوں گے۔ ایک کھونتے ہوئے پتھے کا ان کو پانی

إِنِيَةٌ ⑤ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ

| إِنِيَةٌ | لَيْسَ | لَهُمْ | طَعَامٌ | إِلَّا | مِنْ |
|-------------|-----------|-----------|------------|-------------|------|
| کھولتے ہوئے | نہیں ہوگا | ان کے لیے | کوئی کھانا | سوائے اُنکر | سے |

پلا یا جائے گا اور خاردار جهاز کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا

ضَرِيعٌ ⑥ لَا يَسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ⑦

| ضَرِيعٌ | لَا | يَسْمِنُ | وَ | لَا | يُغْنِي | مِنْ | جُوعٌ |
|-------------|-----|----------|-----|-----|--------------|------|-------|
| خاردار جهاز | نہ | موٹا کرے | اور | نے | بے پرواہ کرے | سے | بھوک |

نہیں (ہوگا) جو نہ فربیکی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

افعال: تُسْقِي: پلا یا جائیگا، مصارع مجبول واحد غائب مَوَنِثَتْ سَفَقِي۔ بَيْسَقِي۔ لَا يَسْمِنُ: وہ موٹا نہیں کر پائی، اسْمَانَ سے مصارع فنی

واحد غائب مَذَكَرَ لَا يُغْنِي: وہ بے پرواہ نہیں کرتا ہے اُخْنَاءَ ایضاً۔ لَيْسَ بُنِیَسْ ہے/ ہو گا ناضی واحد غائب مَذَرَ افعال ناقص میں سے ہے۔

اسماء: الغاشية: چھپنے والی ذُهَانِبَ لِيَنَهُ دَالِي؛ اسْمَ فَاعِل (واحد مَوَنِث)۔ خُشَّعَة: ذرَنَهُ/ ذرَنَهُ دَالِي (خُشُوع سے) ایضاً۔

نَاصِبَة: مخت کرنے والی مصیبت میں بُتْلَا ہو نیوں والی (تَصَبَّ (تَحْمَنَا/ اکو ش کرنا) سے)، ایضاً۔ حَامِيَة: گرم ہونے والی وہی ہوئی آگ ایضاً۔

انِيَة: نہایت گرم، مخت کھوئی ہوئی ایضاً۔ عَيْنٌ: چشم۔ ضَرِيعٌ: خاردار گھاس کا نئے دار جهاز۔

﴿ آیت ۱۲۶۸ دو لوگ جو قیامت سے ڈرتے ہوئے زندگی بس کریں گے اس دن ان کے چہرے لفڑتہ شاداں اور مطمئن اونچے باغوں میں ہوں گے جہاں کوئی غوبات نہ سینیں گے اس میں پٹھے روائیں اور اونچے تخت ہوں گے آب خورے ہوں گے غالیچے اور ٹکنے ہر طرف قرینے سے لگے ہوں گے۔

﴿ آیت ۷۲۰۷ میں ان لوگوں کو جو زندگی کیلئے ایک دوسرا سال سامنے آتا ہے جو تو حیدر اور قرآن کی تعلیم اور قیامت کی باتیں سن کرنا کہ بھوں چڑھا رہے ہیں۔ ان کو آفاق کی بعض نیابیں نہیں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جو اس بات کی شہادت دے رہی ہیں اور روزانہ کی مشاہدہ میں آتی ہیں کہ کائنات کا خالق بڑی نیاز قدرت والا حکمت والا انبیاء تھے میریان و کرمیم ہے۔

عرب کے صحرائیں جن اہمیں پر ایکی تمام زندگی کا انحصار ہے صحرائی زندگی میں ان جیسی خصوصیات کا حال جائز کیے

وَجْهَةُ يَوْمِ مِيْنَاتِ عَمَّةٍ لِسَعِيْهَا رَاضِيَةٌ ۖ ۹

| | | | | |
|----------|------------|--------------|-------------|-------------|
| وَجْهَةٌ | يَوْمِيْدِ | نَاعِمَةٌ | لِسَعِيْهَا | رَاضِيَةٌ |
| کتنے منہ | اس دن | شاداں ہوں گے | سے اعمال | اپنے خوش دل |

اور بہت سے منہ (والے) اس روز شاداں ہوں گے۔ اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لِغَيْرَةٍ ۏ ۱۰

| | | | | | | |
|------|---------|-----------|-----------|----------|---------------|---|
| فِيْ | جَنَّةٌ | عَالِيَةٌ | لَا | تَسْمَعُ | فِيْهَا | لِغَيْرَةٍ |
| میں | بہشت | اوچی نہیں | وہ نیں گے | اس میں | بے ہودہ باتیں | بہشت بریں میں۔ وہاں کی طرح کی بکواس نہیں نہیں گے۔ |

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ فِيْهَا سُرْسٌ فِيْ قُوَّةٍ ۏ ۱۱

| | | | | | |
|---------|-------------|-----------|---------|--------|----------------|
| فِيْهَا | عَيْنٌ | جَارِيَةٌ | فِيْهَا | سُرْسٌ | مُرْفُوَةٌ |
| اس میں | چشمے (ہوئے) | بہتے ہوئے | اس میں | تحت | اوچے بچھے ہوئے |

اس میں چشمے بہرہ ہے ہوں گے۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔

وَأَكْوَابٌ مَوْضُوَةٌ وَنَمَارِقٌ مَصْفُوقَةٌ ۏ ۱۲

| | | | | | |
|-----|-----------|-----------------|-----|--------------------|-----------------|
| وَ | أَكْوَابٌ | مَوْضُوَةٌ | وَ | نَمَارِقٌ | مَصْفُوقَةٌ |
| اور | آب خورے | سامنے چھنے ہوئے | اور | گاؤں بچھے / غالیچے | برابر بچھے ہوئے |

اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے۔ اور گاؤں بچھے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

وَزَرَابِيٌّ مَبْثُوثَةٌ طَّافَلَا يَنْظَرُونَ إِلَىٰ ۏ ۱۳

| | | | | | | |
|-----|------------|---------------|-------------|-----------|-------------|--------|
| وَ | زَرَابِيٌّ | مَبْثُoothَةٌ | طَّافَلَا | لَا | يَنْظَرُونَ | إِلَىٰ |
| اور | نیس مندیں | بچھی ہوئی | کیا پس نہیں | وہ دیکھتے | طرف | |

اور نیس مندیں بچھی ہوئی۔ کیا یہ لوگ اہمیں کی طرف نہیں

نَاعِمَةٌ: خوش حال تروتازہ شاداں اسیم فاعل (واحد مذکوب)۔ **عَالِيَةٌ:** اوچی باندھ عالی ایضا۔ **لَأَغْيَةٌ:** بے ہودہ باتیں / بکواس
(نہوں سے) ایضا۔ **سُرْرُ:** تخت سریرہ واحد۔ **أَكْوَابٌ:** آب خورے پیا لے تجوہ واحد۔ **مَوْضُوَةٌ:** ترتیب سے رکھے ہوئے
وچھے سے اسم مفعول (واحد مذکوب)۔ **نَمَارِقٌ:** غالیچے گاؤں بچھے کرے نہرہ واحد۔ **مَصْفُوقَةٌ:** ظاہر قطار صرف پاندھی ہوئی
ست سے اسم مفعول (واحد مذکوب)۔ **زَرَابِيٌّ:** بجل کے فرش نیس مندیں زربی واحده۔ **مَبْثُوثَةٌ:** بچھی ہوئی بچھلی ہوئی اسم مفعول
(بسیورنٹ)۔

الْأَبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَاءِ

| الْأَبْلِ | كَيْفَ | خُلِقَتْ | وَ إِلَى | السَّمَاءِ |
|--|--------------|----------|----------|------------|
| آتَوْنُوكَيِّ | كَيْفَ | خُلِقَتْ | وَ إِلَى | |
| آتَوْنُوكَيِّ | پیدا کیے گئے | اور | طرف | آسمان کی |
| دیکھتے کر کیے (عیوب) پیدا کیے گئے ہیں؟ اور آسمان کی طرف کہ | | | | |

كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

| كَيْفَ | رُفِعَتْ | وَ إِلَى | الْجِبَالِ | |
|---|--------------|----------|------------|-----------|
| كَيْفَ | رُفِعَتْ | وَ إِلَى | الْجِبَالِ | |
| کے | بلند کیا گیا | اور | طرف | پہاڑوں کی |
| کیسا بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح | | | | |

نُصِيبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

| نُصِيبَتْ | وَ إِلَى | الْأَرْضِ | كَيْفَ | سُطِحَتْ |
|---|----------|-----------|--------|----------|
| نُصِيبَتْ | وَ إِلَى | الْأَرْضِ | كَيْفَ | سُطِحَتْ |
| کھڑے کے | گئے | اور | طرف | زمین کی |
| کھڑے کے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچائی گئی؟ | | | | |

فَذَكِّرْ قُطْ إِنَّمَا أَنَّ مُذَكِّرْ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

| فَ ذَكِّرْ | إِنَّمَا | أَنَّمَا | مُذَكِّرْ | لَسْتَ | عَلَيْهِمْ |
|---|----------------|--------------------|-----------|--------------------|------------------|
| فَ ذَكِّرْ | إِنَّمَا | أَنَّمَا | مُذَكِّرْ | لَسْتَ | عَلَيْهِمْ |
| پس | تصحیح کرتا رہے | سوائے اسکے نہیں کہ | تو | تصحیح کرنے والا ہے | نہیں ہے تو ان پر |
| تو تم تصحیح کرتے رہو کرم تصحیح کرنے والے ہی ہو۔ ان پر | | | | | |

بِمُصَيْطِرٍ لَا إِلَّا مَنْ تَوَلَّ وَكَفَرَ لَا فَيَعْدِلْ بِهِ

| بِمُصَيْطِرٍ | إِلَّا | مَنْ | تَوَلَّ | وَ كَفَرَ | يَعْدِلْ بِهِ |
|--|---------|-------|-----------|-----------|-------------------|
| بِمُصَيْطِرٍ | إِلَّا | مَنْ | تَوَلَّ | وَ كَفَرَ | يَعْدِلْ بِهِ |
| داروغہ | ہاں اکر | جس نے | منہ پھیرا | اور نہماں | پس عذاب دے گا اسے |
| داروغہ نہیں ہو۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہماں تو خدا اس کو | | | | | |

اعمال: خُلِقَتْ: پیدا کی گئی خُلُقی سے باضی مجہول واحد غائب موتُ خلق یَخْلُقُ۔ نُصِيبَتْ: وہ کھڑی کی گئی (پہاڑ) کھڑے کے

گھَنَصَبَتْ سے ایضاً نصَبَتْ بَيْصَبَتْ۔ سُطِحَتْ: وہ بچائی گئی / ہماری کی گئی سطح سے ایضاً سطح یَسْطَحُ۔ کَفَرَ: وہ نہماں اس

کے کفر کی سُخْرَتْ سے ناصی واحد غائب مذکور کَفَرَ یَكْفُرُ۔ يَعْدِلْ: وہ عذاب دے گا اَعْدِلْ بِهِ سے مضار ع واحد غائب مذکور

اسماء: الْأَبْلِ: اونٹ۔ كَيْفَ: کیے / کیسا، اسم استفهام۔ مُذَكِّرْ: تصحیح کرنوالا یادداہ ایسا نے والا تذکیر سے ایسا فاعل (واحد مذکور)۔

مُصَيْطِرٍ (یا **مُسَيْطِرٍ**): داروغہ نگہبان حافظ اسما فاعل (واحد مذکور)۔

پیدا ہوا؟ اور وہ کس طرح ان کے سفروں میں ان کا ساتھ دیتا ہے اسکے سفروں میں انہیں یا تو آسان نظر آتا ہے یا پہاڑ پہاڑ کے کھڑے ہو گئے؟ یا زمین کے پچھی ہوئی ہے؟ کیا یہ سب کچھ کسی قادر مطلق کے بغیر ہو گی؟ جب یہ صورت حال ہے تو وہ اسکو پناہ کیا لے رہا ہے؟ آنکی قدرت حکمت اور نظامِ حست و ربویت کا تقاضا ہے کہ وہ ایک روز عدل کیلئے دربار لگائے جس میں نیکوں کو اتنا صلہ دیا جائے اور بدروں کو اسکی سزا دی جائے۔ اگر یہ دنیا اسکے بغیر یوں ہی چلتی رہے تو پھر نیکی و بدی خود ہر کے پیانے بیکار ہیں ناگر کوئی بھی حاسوس کرنا خواہ ہو۔ آیت ۲۶۳ میں حضور ﷺ کو تلقین کی جا رہی ہے کہ آپ جس پیار کی طرف دھوت دے رہے ہیں اور لوگوں کو ذرا رہے ہیں وہ ایک اٹل حقیقت ہے، آنکی نشانیاں پوری کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ جو بہت دھری سے انکار کر رہے ہیں اسکے حال سے مایوس نہ ہوں۔

آپ کا فرض صرف حق بات کا
کہنجانا ہے۔ لوگوں کے رویے
کے پارے میں آپ پر ذمہ
داری نہیں۔ جو آپ کی بات
سننے کے لیے تیار نہیں ان
کا معاملہ اللہ کے پر کجھے۔
آخر ان سب کو اللہ ہی کی
طرف لوٹ کر جانتا ہے اور وہ
ان سے حساب لے گا۔

اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ ۖ إِنَّ إِلَيْنَا أَيَا يَهُمْ ۝ ۲۵

| | | | | | |
|------|------------|-------------|-------|--------------|----------|
| الله | الْعَذَابُ | الْأَكْبَرُ | إِنَّ | إِلَيْنَا | يَهُمْ |
| الله | عذاب | برا | بیک | ہماری ہی طرف | لوٹنا ہے |

بڑا عذاب دے گا۔ بیک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آتا ہے۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ ۲۶

| | | | | |
|-------|-------|--------------|-----------|-------|
| ثُمَّ | إِنَّ | عَلَيْنَا | حِسَابَ | هُمْ |
| پھر | حقیقت | ہمارے ذمہ ہے | حساب لیتا | ان کا |

پھر ہم ہی کو ان سے حساب لیتا ہے۔

سُورَةُ الْفَجْرُ

یہ سورۃ کی زندگی کے اس دور
میں نازل ہوئی جب مسلمانوں
کے خلاف ظلم و ستم کی چکی چلتی
شروع ہو چکی تھی جس بنا پر کفار
انہل کم کو عاد و شود و فرعون کے
انجام سے خبر دار کیا گی۔ اس
سورہ کا موضوع بھی آخرت
ہے جس میں جزا و مزاج در
ملے گی۔

آیت ۱۴۵ میں چار
شہادتوں سے استدال کیا گیا
ہے۔ فجر اور دن راتوں اور
جھنٹ اور طاق، اور گرتوں ہوئی
رات کی قسم کا کہا گیا ہے کہ
جس بات کام انداز کر رہے ہو
اسکے برق ہونے کی شہادت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو براہم بران نہیں رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشَرِ ۝ وَالشَّفْعِ

| | | | | | | |
|-------|-------------------------------------|-----|-------------|--------|------|-----------|
| وَ | الْفَجْرِ | وَ | لَيَالٍ | عَشَرِ | وَ | الشَّفْعِ |
| تم ہے | فجر کی قسم اور دن راتوں کی اور جھنٹ | اور | راتوں کی دن | اور | جھنٹ | |

فجر کی قسم اور دن راتوں کی اور جھنٹ

وَالوَتْرِ ۝ وَاللَّيلِ إِذَا يَسْرِي ۝ هَلْ فِي ذَلِكَ

| | | | | | | | | |
|-----|----------|-----|----------|-------|----------|-------|-----|--------|
| وَ | الوَتْرِ | وَ | اللَّيلِ | إِذَا | يَسْرِي | هَلْ | فِي | ذَلِكَ |
| اور | طاق کی | اور | رات کی | جب | جانے لگے | حقیقت | میں | اس |

اور طاق کی اور رات کی جب جانے لگے (اور) بیک یہ چیزیں عقائد کے نزدیک

حوالہ: یَسْرِي: وہ چلتا ہے / چلنے لگے وہ جانے لگئے وہ رات کو چلنے لگے / جانے لگئے سُوری (رات میں چلتا / سفر کرنا) سے مشارع واحد

بیک کر صری، یَسْرِي (یہاں ی مخدوف ہے یعنی اصل میں یَسْرِي ہے)۔

سُورہ: بیک ان کو ہوتا کہ آنے مصروف ہے (اب۔ بَيْتُوبُ۔ اُوْبَاءِ)۔ لَيَالٍ: راتیں لَيْلٌ وَ لَيْلَةً واحد۔ الشَّفْعُ: جھنٹ طاق کا اٹھ۔

حوالہ: طاق اکیلا اور حرف جو دوسرے پورا پورا تلقیم نہ ہو سکے شفع کی صد ہے۔